گوبھی کی فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے نام

گوبھی کی فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے نام ⇐ گوبھی کی مکھی پھول گو بھی اور بند گو بھی کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ گوبھی کے علاوہ یہ بھی مولی اور شلجم پر بھی حملہ آور ہوتی ہے۔

پہچان

گو بھی کی مکھی گھر یلو کسی کی نسبت ذرا چھوٹی ہوتی ہے۔ عام طور پر ساری سردیاں مکھی ہونے کی شکل میں زمین میں چھپی رہتی ہے۔ سردیاں گزرنے کے بعد اپریل میں باہرنکلتی ہے اور نکلنے کے فورا بعد پودوں کے پتوں پر انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ کچھ دنوں بعد جب انڈوں سے مخروطی شکل کے سفید سفید کیڑے نکلتے ہیں تو وہ چھوٹے چھوٹے پرودوں کی جڑیں کھا کر اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں ۔

نقصان کرنے کا طریقہ

حملے کی صورت میں پودوں کے نیچے والے پتے پیلے پڑ جاتے ہیں اور چھوٹے پودوں کی بڑھت رک جاتی ہے۔ بعد میں حملہ شدہ پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ مکھی پھول گوبھی اور بند گوبھی کے پودوں کی جڑوں پر سب سے پہلے حملہ کرتی ہے ۔ جڑوں کو یا تو اوپر سے کھاتی رہتی ہے یا ان میں سرنگیں بنا کر اندر سے گودا کھاتی رہتی ہے۔ شلجم اور مولی پر حملے کی صورت میں ان کے اندر گھس جاتی ہے اور سرنگیں بنا کر اندر سے نرم نرم گودا کھاتی رہتی ہے جس سے مولی اور شلجم اندر سے کھوکھلے ہو جاتے ہیں اور کھانے کے قابل نہیں رہتے ۔ مولی اور شلجم میں بنی ہوئی سرنگوں کے ساتھ ساتھ بھورے رنگ کی دھاریاں بھی بن جاتی ہیں جو اس کیڑے کے حملے کی بڑی نشانی ہے ۔ سردتر موسم اس مکھی کے پھیلنے پھولنے کیلئے بہت موزوں ہے۔

روک تھام

کھیت میں بار بار گوڈی کی جائے تا کہ گوڈی کرنے سے اندر سے نکلنے والی سنڈیوں کو پرندے چگ لیں۔ کھیت میں گوبھی کی پنیری لگانے سے پہلے دیئے جانے والے پانی میں ایلڈرین یا ہیپٹاکلورا اصل زہر قطرہ قطرہ ڈالتے رہیں۔ دوائی پانی کے ساتھ زمین میں جذب ہو جائیگی ۔ جس سے زمین میں سنڈیاں مرجائیں گی۔ یہ عمل کھیت میں پنیری لگانے سے پہلے کریں۔ ڈ پریکس ۱۲۵ گرام یا ڈائمیکر ان ۶۲۵ ملی لیٹر اصل زہر ۱۲۵ الیٹر (۲۵۰ گیلن پانی میں ملا کر گو بھی ، مولی اور شلجم پر فی ہیکڑ رقبہ پر پرے کریں ۔ سپرے کے ۱۰-۱۵ دنوں کے بعد سبزی کھانے کیلئے استعمال کریں اور استعمال سے پہلے سبزیوں کو اچھی طرح دھو لیا جائے ۔

گوبھی کا سست تیلہ

گو بھی کا سست تیلہ گو بھی کے علاوہ مولی گاجر شلجم، مٹر، آلو اور ساگ پر بھی حملہ کرتا ہے۔

پہچان

یہ سبز رنگ کا چھوٹا سارس چوسنے والا کیڑا ہوتا ہے۔ اس کیڑے کے شدید حملے کی صورت میں پودے سفید رنگ کے نظر آتے ہیں۔ جو اس کیڑے کے حملے کی سب سے بڑی پہچان ہے۔ سردیوں کے آخیر اور بہار کے شروع میں اس کیڑے کا حملہ شدید ہوتا ہے جس سے فصل بالکل تباہ ہو جاتی ہے۔

نقصان کرنے کا طریقہ

گوبھی کے سست تیلے کے بچے اور جوان دونوں فصل پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ عموما پودوں کے چوٹی کے نرم پتوں پر یہ کیڑا زیادہ موجود ہوتا ہے۔ پتوں سے رس چوستا ہے جس سے پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں۔ پودوں کی بڑھت رک جاتی ہے اور پھر مرجھا کر ٹیڑے ہو جاتے ہیں۔ اکثر پودے تو سوکھ جاتے ہیں۔ سردی کا موسم یہ تیلہ سبزیوں کے بچے کھچے منڈھ اور پتوں میں انڈے دے کر گزار دیتا ہے جیسے ہی سردیاں ختم ہوتی ہیں تو انڈوں سے بچے نکل کر فصل پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ بہار کے موسم میں اس کیڑے کا حملہ شدید ہوتا ہے ۔ وائرس کی کئی بیماریاں پھیلانے میں بھی یہ تیلا مدد دیتا ہے۔

روک تھام

زمین میں اچھی تیار کرنے کے بعد ڈائی سستان دانے دراصل زہر کلوگرام فی ہیکڑ کھیت میں ڈال کر پانی لگا دیں بعد وتر آ نے پر سبزیاں کاشت کریں اس عمل سے زمین میں موجود تیلے کی تمام سنڈیاں اور انڈے تلف ہو جائیں گے کھیت میں بار بار گوڈی کرتے رہنا چاہیے۔ میلا تھیان یا ڈائیازینان اصل زہر ۶۲۵ ملی لیٹر فی ہیکٹر پانی میں ملا کر سبزیوں پر سپرے کریں ۔ شدید حملے کی صورت میں یہ عمل دوبارہ بھی دوہرایا جا سکتا ہے

سپرے کے بعد اسے ۱۵ روز تک سبزیاں استعمال نہ کریں۔ سبزیاں ہمیشہ دھو کر استعمال کریں۔ زہریلی دوائیوں کا استعمال ہمیشہ زرعی ماہرین کے مشورے سے کریں۔

گوبھی کی تیتری

گو بھی کی تیتری بند گوبھی اور پھول گوبھی کاشت کئے جانے والے تمام علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ بند گوبھی کو بے حد نقصان پہنچاتی ہے۔

پہچان

گو بھی کی تیتری کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس کے پروں پر پیلے اور کالے رنگ کے کئی دھبے ہوتے ہیں۔ اس تیتری کی سنڈیاں ہلکے سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ موسم بہار میں عام طور پر سبزیوں پر حملہ کرتی ہیں۔

نقصان کرنے کا طریقہ

سردیوں میں یہ تیتری سبزیوں کے بچے کھچے منڈھ اور پتوں میں چھپی رہتی ہے۔ سردیوں کا موسم گزرنے کے بعد موسم بہار میں باہرنکلتی ہے اور گوبھی کے پتوں کی نچلی سطحوں پر انڈے دینا شروع کر دیتی ہے جس سے چند دنوں کے بعد بچے نکل کر فصل پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ اس تیتری کی سنڈیاں گوبھی کے نئے نکلنے والے پتوں کو کاٹ کاٹ کرکھا جاتی ہے شدید حملے کی صورت میں پتوں کو چھلنی کی طرح کر دیتی ہے۔ جس سے پودوں کی بڑھت رک جاتی ہے اور پھول کم بنتے ہیں۔ بعض اوقات اس تیتری کی سنڈیاں گو بھی کے پھول میں بھی سرنگ بنا کر اندر داخل ہو جاتی ہیں اور پھول کے نرم زم سے کھاتی رہتی ہے۔ جس کے نتیجے میں گو بھی کا پھول بری طرح متاثر ہوتا ہے۔

روک تھام

کھیت میں بار بار گوڈی کرتے رہنا چاہیے اور گوڈی کے بعد بی ۔ ایچ ۔ سی اصل زہر ۶۲۵ گرام فی ہیکڑ ریت یا راکھ میں ملاکر پودوں کے نزدیک زمین پر دھورا کریں۔ اس طرح زمین میں موجود سنڈیاں ختم ہو جائیں گی۔ نوگاس اصل زہر ۶۲۵ ملی لیٹر فی بیک) ۱۴۵ الیٹر (۲۵۰ گیلن پانی میں ملاکر بھی گوبھی کی فصل پر سپرے کریں۔ ڈاءیمیکران اصل زیر ۵ ملی پیر ون بیکر (۳ الی ۵۰ مکین پانی میں ملاکر سبزیوں پر سپرے کر لیں۔ اگر گو بھی پر تیتری کا حملہ بدستور قائم رہے توسپرے ایک ماہ کے وقفے سے دوبارہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

زہریلی دوائیوں کے سپرے کے بعد ۸ روز تک گو بھی یا دوسری سبزیاں استعمال نہ کی جائیں۔ سبزیاں ہمیشہ دھو کر استعمال کی جائیں

گوبھی کی کبڑی سنڈی

اس کیڑے کی سنڈی ہلکے سبز رنگ کی ہوتی ہے جس پر سفید ہلکے پیلے رنگ کی کچھ دھاریاں ہوتی ہیں ۔ یہ سنڈی تقریباً ایک انچ لمبی ہوتی ہے۔ یہ چلتے وقت اپنے جسم کا آدھے دائرے کی شکل میں موڑتی ہے جس وجہ سے اسے کبڑی سنڈی کہا جاتا ہے۔

نقصان کرنے کا طریقہ

گوبھی کی کبڑی سنڈی پودوں پر جب حملہ آور ہوتی ہے تو گوبھی کے پتوں کو کاٹ کاٹ کر کھاتی رہتی ہے۔ جس سے پتے چھلنی ہو جاتے ہیں ان میں خوراک بننے کا عمل نہیں ہو سکتا بعد میں پتے سوکھ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پھول نہیں بنتے اور فصل کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ کبڑی سنڈی گوبھی کے پھول کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ پھول میں سرنگیں بنا کر اندر داخل ہو جاتی ہے اور اندر سے پھول کھاتی رہتی ہے۔ جس سے گوبھی کے پھول خراب ہو جاتے ہیں۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب بھی گوبھی کا پھول کا ٹا جائے تو بعض دفعہ پھول کے اندر سرنگیں بنی ہوتی ہیں اور ان میں سنڈیاں بھی موجود ہوتی ہیں۔ یہی وہ اس کیڑے کی سنڈیاں ہیں اس سے آپ کو بھی کی کبڑی سنڈی کے حملے کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

روک تھام

نوگاس ۱۲۵ ملی لیٹر اصل زہر فی ہیکٹر (۱۲۵ الیٹر)۲۵ گیلن پانی میں ملا کر سپرے کرے۔ ڈائمیکر ان ۱۲۵ ملی لیٹر اصل زہر فی ہیکر ۱۲۵ الیٹر ۲۵۰ گیلن پانی میں ملا کر سبزیوں پر سپرے کریں۔ اعتبار گوبھی اور دوسری سبزیوں کو گوڈی کر کے زمین پر پودوں کے نزدیک بی۔ ایچ سی اصل زہر ۱۲۵ گرام راکھ یا ریت یا باریک مٹی میں ملا کر دھوڑا کریں ۔ جس سے زمین میں موجود سنڈیاں مرجائیں گی۔ اگر ضرورت محسوس کریں تو اوپر دی گئی دواؤں کا سپرے ایک ماہ کے وقفے سے دوبارہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ زہروں کے استعمال سے پہلے زرعی ماہرین سے مشورہ ضرور کر لیں۔